مرکزی میڈیا آفس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

منگل، 13 ذوالعقدۃ 1440ھ | 16/07/2019 | نمبر: 1440/036

پریس ریلیز

ایغور مسلمان بچوں کے ذہنوں میں کمیونسٹ تصورات ڈالنے کے لیے چین نے انہیں بڑے پیمانے پر قید کرنے کی مہم مزید تیز کر دی ہے جبکہ دنیا کھڑی تماشا دیکھ رہی ہے

اس مہینے کی ابتداء میں ایک نئی تحقیق سامنے آئی ہے جسے بی بی سی نے شائع کیا جس کے مطابق چین "تیزی سے بڑے پیمانے پر بورڈنگ اسکول بنانے میں مصروف ہے تاکہ مشرقی ترکستان کے ایغور مسلمانوں کے بچوں کو زبردستی پکڑ سکے جن کے والدین یا تو ملک سے باہر ہیں یا پھر حکومت کے اُن بدنام زمانہ قید خانوں میں ہیں" جہاں دس لاکھ مسلمان قید ہیں۔ اس عمل کا واضح مقصد ایک منظم طریقے سے مسلمان بچوں کو اپنے خاندانوں اور اسلامی عقائد سے دور کرنا ہے۔ اس رپورٹ کا عنوان ہے: "ان کی جڑوں کو کاٹ ڈالو: سنکیانگ میں چین کی بچوں کو والدین سے جدا کرنے کی مہم کا ثبوت"، اس رپورٹ کے مصنف ایڈرین زینز، جو کہ مشرقی ترکستان میں مسلمانوں کے لیے بنائے گئے قید خانوں کے محقق ہیں، نے بتایا کہ چین کی حکومت بڑی تعداد میں ایغور بچوں کو ملحدانہ کمیونسٹ ثقافت سے آشنا کرنے کے لیے انہیں حکومت کے زیر انتظام گھروں میں ٹھہرانے کی اپنی صلاحیت میں اضافہ کر رہی ہے۔ مصنف کے مطابق چین یہ کام ٹھیک اس وقت کر رہا ہے جب وہ بالغوں کے لیے قید خانے تعمیر کر رہا ہے۔ زینز کی رپورٹ، جو کہ سرکاری دستاویزات پر مبنی ہے، نے بیان کیا ہے کہ مشرقی ترکستان میں "اسکولوں کی تعداد بڑھانے کی مہم" بہت بڑے پیمانے پر شروع کی گئی ہے جس میں بورڈنگ اسکولز کو وسیع کرنا، نئے اسکولوں کی تعمیر اور گنجائش کو بڑھانا شامل ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ صرف 2017 میں مشرقی ترکستان کے کینڈر گارڈنز میں داخل ہونے والے بچوں کی تعداد میں پانچ لاکھ سے زائد بچوں کا اضافہ ہوا ہے جن میں ایغور اور دیگر مسلمانوں کے بچوں کی تعداد 90 فیصد سے زائد ہے۔ اس کے علاوہ 18-2015 کے درمیانی عرصے میں ایغور علاقوں میں پری اسکولز میں داخلہ کی شرح میں 148 فیصد اضافہ ہوا ہے جو کہ قومی داخلہ کی شرح سے 18 گنا زائد ہے۔ اس وقت ریاست کے قبضے میں کم سے کم عمر کا جو بچہ ہے وہ پندرہ مہینے کا ہے۔ اس کے علاوہ صرف جنوبی سنکیانگ میں حکام نے کینڈر گارڈنز کی تعمیر اور توسیع پر 1.2 ارب ڈالر خرچ کیے جس میں بڑے بڑے ہاسٹلز کی تعمیر بھی شامل ہے۔ زینز نے بتایا کہ، "اقلیتوں کی ذہن سازی کے لیے بورڈنگ اسکول مثالی ماحول فراہم کرتے ہیں۔۔۔ سنکیانگ میں طویل المدت ہدف ثقافتی قتل عام اور اگلی نسل کے دل و دماغ کو کمیونسٹ جماعت کے نظریہ حیات کے مطابق تبدیل کر دینا ہے"۔

"انتہا پسندی" اور "دہشت گردی"، جس کی چینی حکومت یہ تعریف کرتی ہے: نماز پڑھنا، قرآن پڑھنا، داڑھی رکھنا اور اسلامی لباس پہننا، کو روکنے کے نام پر یہ خوفزدہ حکومت ایغور اور دیگر مسلمانوں کی نئی نسل کو اپنے دین سے دور کر دینے اور مشرقی ترکستان سے اسلام کے خاتمے کے لیے جنگ میں تیزی لا رہی ہے۔ ان 'قید خانے نما اسکولوں' کا مقصد بھی وہی ہے جو بالغوں کے قید خانوں کا ہے، کہ مسلمان بچوں کو ملحدانہ کمیونسٹ ثقافت سے آشنا کیا جائے اور ان میں اسلامی عقیدے کی کوئی نشانی تک باقی نہ رہنے دی جائے تاکہ وہ کمیونسٹ پارٹی کے طابعدار غلام، ریاست کے وفادار شہری اور اپنے مسلمان خاندانوں، ایغور لوگوں اور اسلامی عقیدے کے دشمن بن جائیں۔ اس "ثقافتی قتل عام" کے واضح ہونے کے باوجود کوئی اس بات کی توقع نہیں رکھتا کہ آج کی سرمایہ دارانہ دنیا میں کوئی ریاست ایغور مسلمانوں کے تحفظ کے لیے کھڑی ہو گی کیونکہ انسانوں پر ہونے والے ظلم و جبر کے خاتمے سے زیادہ ان ریاستوں کو اپنے معاشی مفادات عزیز ہیں۔ مسلم دنیا میں موجود بزدل حکومتیں بے شرمی سے چین کی خوفزدہ ریاست کی مسلم مخالف مہم کا تماشہ دیکھ رہی ہیں کیونکہ انہیں اپنے معاشی مفادات زیادہ عزیز ہیں۔ چین کے سرکاری میڈیا نے بتایا ہے کہ بیجنگ کے حالیہ دورے کے دوران ترک صدر اردوان نے چین کے نام نہاد "انتہا پسندی کے خلاف "اقدامات کی حمایت کی اور تجویز پیش کی کہ دونوں ممالک کو انسداد دہشت گردی کے لیے مشترکہ آپریشنز کو فروغ دینا چاہیے اور کہا کہ، "یہ حقیقت ہے کہ چین کی ترقی اور خوشحالی میں چین کے سنکیانگ کے لوگ خوشی خوشی زندگی بسر کر رہے ہیں"۔ چین کے ظلم و ستم سے جان بچا کر ترکی میں بڑی تعداد میں ایغور جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں جن میں سے کئی لوگوں کے بچے ان "قید خانے نما اسکول" پہنچ چکے ہیں، لیکن یہ جاننے کے باوجود اردوان نے ایسا سنگدلانہ بیان دیا۔ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے بعد ہی ایغور مسلمانوں کو چین کے ظلم و ستم سے آزادی دلائی جا سکتی ہے کیونکہ خلافت وہ ریاست ہے جو اپنے فیصلے معاشی مفادات کو نہیں بلکہ صرف اور صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے احکامات کو سامنے رکھ کر کرتی ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمیں یہ حکم دیتے ہیں کہ ہم مسلمانوں کا تحفظ کریں چاہے اس کی کتنی ہی بڑی معاشی قیمت ادا کرنی پڑے۔ خلافت وہ ریاست ہے جو انصاف کے لیے زبانی جمع خرچ نہیں کرتی بلکہ حقیقی معنوں میں اسلام اور مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ کرتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، **وَإِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ** "یقیناً امام (خلیفہ) ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر تم لڑتے ہو اور اس کے ذریعے تحفظ حاصل کرتے ہو"

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب سائٹ آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info
موبائل فون: 0096171724043
ٹیلی فون / فیکس: 009611307594
ای میل: ws-cmo@hizb-utTahrir.info

ڈاکٹر نظرین نواز

ڈائریکٹر شعبہ خواتین

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر